بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعہ مورخہ 23 اکتوبر 2020ء بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قران پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ کھیل اور محکمہ خزانہ سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائینگے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹسز**

i) **جناب نصراللہ خان زیرے رکن صوبائی اسمبلی**

وزیر برائے محکمہ تعلیم کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائیں گے۔ کہ پنجاب کے مختلف یونیورسٹیوں میں صوبہ بلوچستان کے زیر تعلیم طلباء کی نشستیں ختم کی جارہی ہیں اور ساتھ ہی ان کے اسکالرشپ پروگرامز بھی بند کئے جارہے ہیں۔ بایں وجہ پنجاب کے یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم طلباء نے لانگ مارچ بھی شروع کیا ہے۔ حکومت نے اس بابت جو اقدامات اٹھائے ہیں ان کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

ii) **جناب اختر حسین لانگو، رکن صوبائی اسمبلی**

وزیر برائے محکمہ کیو ڈی اے کی توجہ ایک اہم مسئلے کی جانب مبذول کروائیں گے کہ محکمہ کیو ڈی اے کے زیر انتظام کئی ایکڑ پر محیط سابقہ سبزی منڈی کی جگہ چند نام نہاد بروکرز اور انویسٹرز کی جانب سے ایک پلازہ تعمیر / قائم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اگر حکومت نے مذکورہ سبزی منڈی کسی کو الاٹ کی ہے تو اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

4) **غیر سرکاری قراردادیں**

i) **قرارداد نمبر 87 منجانب:۔ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی**

ہرگاہ کہ گزشتہ دنوں وفاقی حکومت کی جانب سے ایک صدارتی Ordinance کے ذریعے بلوچستان اور سندھ کے ساحلوں پر واقع جزائر کو اپنی تحویل / قبضے میں لیا گیا ہے جو نہ صرف آئین کے آرٹیکل 172 اور 239(4) کی خلاف ورزی بلکہ صوبوں کے وسائل پر جبراً قبضے کے مترادف ہے جس کی وجہ سے صوبہ کے عوام میں شدید بے چینی اور احساس محرومی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ مذکورہ صدارتی Ordinance کو فوری طور پر کالعدم قرار دینے کو یقینی بنائے تاکہ صوبوں کے جزائر صوبوں کے دائرہ اختیار میں رہیں اور ساتھ ہی عوام میں پائی جانے والی شدید بے چینی اور احساس محرومی کے خاتمہ کا ازالہ بھی ممکن ہوسکے۔

ii) **مشترکہ قرارداد نمبر 89 منجانب:۔ جناب ٹائنس جانسن، رکن صوبائی اسمبلی**

ہرگاہ کہ لینڈ مافیا کی جانب سے مختلف ادوار میں اقلیتی برادری کی اراضیات جن میں گوردوارے، مندر، چرچس اور قبرستان شامل ہیں پر قبضہ کیا جاتا رہا ہے جو تاحال واگزار نہیں کرائی جا سکی ہیں جس کی وجہ سے اقلیتی برادری میں احساس محرومی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ لینڈ مافیا کی جانب سے اقلیتی برادری کی قبضہ کی جانے والی اراضیات، گوردوارے، مندر، چرچس اور قبرستانوں کے واگزار کرانے کو یقینی بنائے۔

iii) **مشترکہ قرارداد نمبر 90 جناب اختر حسین لانگو، ملک نصیر احمد شاہوانی، اور احمد نواز بلوچ اراکین اسمبلی**

ہرگاہ کہ ضلع کوئٹہ کے مضافاتی علاقے جن میں دشت، سپین کاریز اور ہنہ اوڑک وغیرہ شامل ہیں کے روڈوں پر نوجوانوں کی جانب سے چھٹی کے دن موٹرسائیکلوں پر ون ویلنگ کی جاتی ہے جس کے نتیجے میں اب تک کئی نوجوانوں کی جانیں ضائع اور متعدد زخمی و معذور ہو چکے ہیں۔ لیکن حکومت کی جانب سے اسکی روک تھام کے لئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ دشت، سپین کاریز اور ہنہ اوڑک وغیرہ میں نوجوانوں کی جانب سے موٹرسائیکلوں پر کی جانیوالی ون ویلنگ کی روک تھام کے حوالے سے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ مستقبل میں نوجوانوں کے جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔

iv) **قرارداد نمبر 91 منجانب:۔ محترمہ شکیلہ نوید قاضی رکن صوبائی اسمبلی**

ہرگاہ کہ ملک کے دیگر صوبوں میں خواتین پولیس فورس اور تھانوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جبکہ بلوچستان جو ایک قبائلی معاشرہ پر مشتمل صوبہ ہے میں تاحال خواتین پولیس فورس اور تھانوں کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے جس کی وجہ سے صوبہ کے عوام بالخصوص خواتین میں شدید تشویش اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ میں خواتین پولیس فورس اور تھانوں کے قیام کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے عوام بالخصوص خواتین میں پائی جانیوالی شدید تشویش اور بے چینی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

کوئٹہ
مورخہ 22 اکتوبر 2020ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعہ مورخہ 23/اکتوبر 2020

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ کھیل (2) محکمہ خزانہ

☆155 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی**

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 25/مارچ/2019

5/اگست 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران ایسوسی ایشنز، تنظیموں اور کلبوں کو کن کن مقاصد کیلئے کل کسقدر فنڈز فراہم/جاری کی گئی۔ ان کے نام، فراہم کردہ فنڈز/رقم کی تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل

مالی سال 18-2017 اور 19-2018 کے دوران ایسوسی ایشنز، تنظیموں اور کلبوں کو جن مقاصد کیلئے جس قدر فنڈز فراہم/جاری کیے گئے ہیں ان کے نام، فراہم کردہ فنڈز/رقم کی **تفصیل آخر پر منسلک ھے۔**

☆293 **جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی**

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 8/اگست 2020

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ کھیل میں اگست 2018 تا حال تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ اور لوکل/ڈومسائل کی ضلع وار تفصیل دی جائے نیز یہ اسامیاں جن جن اخبارات میں مشتہر کی گئی کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

جواب موصول نہیں ہوا۔

☆224 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی۔**

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 9/اکتوبر 2019

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع واشک میں کھیلوں کو فروغ دینے کیلئے مالی سال 2019.20 کے بجٹ میں رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے نیز مختص کردہ رقم جن جن منصوبوں پر خرچ کی جارہی ہے کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

جی ہاں یہ دوست ہے کہ مالی سال 2019-2020 میں ضلع واشک کے لئے رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) ضلع واشک میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لئے سال 2019-2020 میں حکومت بلوچستان ہر ضلع میں سپورٹس کمپلیکس تعمیر کروارہی ہے۔ جس کے لئے کل رقم 257.00 ملین مختص کی گئی ہے اور ایک فٹ بال گراؤنڈ تعمیر کیا جارہا ہے جس کے لئے کل رقم 25.00 ملین مختص کی گئی ہے۔

☆225 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 9/اکتوبر/2019

17/دسمبر 2019 کو موخر شدہ

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 2019-2020 کے بجٹ میں ضلع واشک میں فٹ بال اور کرکٹ گراونڈ کی تعمیر کیلئے رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے تفصیل دی جائے۔ نیز اگر جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ ضلع میں فٹ بال اور کرکٹ گراونڈ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 2019-2020 کے بجٹ میں ضلع واشک میں فٹبال اور کرکٹ گراؤنڈ کی تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) سال 2019-2020 میں ضلع واشک کے لئے ایک اسپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی ہے جس میں فٹبال، کرکٹ اور باقی 24 مختلف کھیلوں کی سہولیات موجود ہونگی۔ اس کے لئے کل رقم 257.00 ملین روپے رکھی گئی ہے۔ اس اسکیم کا پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈویژنل کمشنر ہے اس کے علاوہ ایک عدد فٹ بال گراؤنڈ کی تعمیر بھی جاری ہے۔ جسکی کل مالیت 25.00 ملین ہے۔

☆226 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔9/اکتوبر2019

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

17/دسمبر2019 کو موخر شدہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں ضلع واشک کے لئے اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

(ب) اگر جز و الف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں ان کے نام اور گریڈ کی تفصیل دی جائے نیز ان اسامیوں پر تعیناتیوں کا عمل کب تک مکمل کیا جائیگا۔ تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

(الف) جی نہیں یہ درست نہیں ہے کہ مالی سال 2020-2019 میں ضلع واشک کے لئے اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆355 میر یونس عزیز زہری رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 2020-9-15

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2020-2019 کے دوران ضلع خضدار سے تعلق رکھنے والے کل کتنے کھلاڑیوں کو وظائف دیئے گئے ان کے نام بمعہ ولدیت اور شناختی کارڈ نمبرز کی تفصیل دی جائے۔

وزیر کھیل

محکمہ کھیل کی پالیسی کے مطابق محکمہ کھیل کسی بھی کھلاڑی کو وظائف نہیں دیتا ہے۔

☆207 جناب ثناءاللہ بلوچ، رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔ 20.9.2019

کیا وزیر خزانہ ازراہ کرم مطلع فرماہیں گے کہ۔

12/اگست 2020 کو مؤخر شدہ

سال 19-2018 کے دوران وزیر اعلیٰ کے خصوصی فنڈز سے کن کن صوبائی وزراء کی سفارش پر سڑکوں اور ریسٹ ہاؤسسز کی مرمت اور بحالی پر کل کسقدر رقم خرچ کی گئی ضلعوار تفصیل دی جائے نیز ان کاموں کا ٹھیکہ جن جن ٹھیکداروں کو دیا گیا اُن کے نام بمعہ ولدیت کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر خزانہ

سال 19-2018 کے دوران وزیر اعلیٰ کے خصوصی فنڈز سے سڑکوں اور ریسٹ ہاؤسسز کی مرمت اور بحالی کے لئے کوئی فنڈ ریلیز نہیں کیا گیا۔ تاہم مندرجہ ذیل سڑکوں اور ریسٹ ہاؤسسز کی مرمت اور بحالی کیلئے ریگولر بجٹ سے فنڈ ریلیز کیئے گئے ہیں۔

جن کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

جہاں تک ٹھیکیداروں کی تفصیل کا ذکر ہے اُس کیلئے معزز ممبر سے درخواست ہے کہ اُس کیلئے متعلقہ محکمہ مواصلات وتعمیرات سے سوال کیا جائے کیونکہ ٹھیکیداروں کی تفصیلات محکمہ خزانہ کے پاس نہیں ہوتی۔

☆287 **جناب نصر اللہ خان زیرے، رُکن اسمبلی** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔5.3.2020

12/اگست 2020 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر خزانہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ خزانہ کا ذیلی ادارہ لوکل آڈٹ فنڈ گزشتہ دس سالوں سے غیر فعال ہے جبکہ دیگر صوبوں میں مذکورہ ذیلی ادارہ فعال ہے اور احتسابی عمل میں ایک موثر کردار بھی ادا کر رہا ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ذیلی ادارہ کن وجوہات کی بنا تا حال غیر فعال ہے نیز مذکورہ احتسابی ادارہ کی بحالی کے حوالے سے حکومت کی جانب سے اُٹھائے جانے والے اقدامات کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں محکمہ لوکل آڈٹ فنڈ کو آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے اپنے حکم نامہ مورخہ 02 مارچ 2009 کے تحت اپنے تفویض شُدہ اختیارات کے تحت آڈٹ فنکشن کرنے سے روک دیا تھا۔ باقی صوبوں سے رابطہ کر کے معلومات لی جائینگی کہ وہاں لوکل فنڈ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کس حیثیت میں کام کر رہا ہے تاہم پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ اور سندھ لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت لوکل فنڈ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کو لوکل کونسلرز کے Pre-Audit کے اختیارات حاصل ہیں۔

(ب) محکمہ لوکل آڈٹ فنڈ کا قیام 1972 میں لایا گیا تھا اور انھیں اختیارات تفویض کئے گئے تھے کہ یہ بلدیاتی اداروں اور دیگر خودمختار اداروں جو حکومت بلوچستان سے گرانٹ لیتے ہیں ان کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال آڈٹ کریں تاہم آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے اعلامیہ کے ذریعے 02 مارچ 2009 کو لوکل آڈٹ فنڈ کو کام کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ محکمہ خزانہ کے ماتحت دفاتر کو پری آڈٹ فنکشن کی حوالگی میں مانع امور و رولز کی معلومات سے متعلقہ آڈیٹر جنرل، اکاؤنٹینٹ جنرل اور کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس کو مراسلہ جات ارسال کیے گئے ہیں جنکا جواب موصول ہونا باقی ہے۔

کوئٹہ سیکرٹری

مورخہ۔22/اکتوبر 2020ء بلوچستان صوبائی اسمبلی